فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون

یہ رسالہ شریفہ جامع احکام شکوک موسومہ بہ

احکام الشکوک

مرتبہ دوم سنہ ۱۳۲۳ ہجری

از مصنفات حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر الملت والدین

مجتہد العصر والزمان ابو تراب سید علی الحائری لاہوری

در مطبع اسلامیہ سٹیم پریس لاہور مطبوع گردید

بعونہ تعالی

یہ رسالہ شریفہ موسومہ بہ

احکام الشکوک

جسکو کہ فضائل مآب
جناب المولوی عبد الخالق صاحب کے مساعی جمیلہ
سے جنابہ مروجۃ الدین والملت جہان بانو صاحبہ
نے جو سرکار حضور پر نور رفیع الشان منیع المکان
مروج الدین والایمان عظمت مدار جلالت آثار
جناب نواب جعفر علیخان صاحب
بہادر نجم الدولہ ممتاز الملک والی ریاست کھنبایت
کے متعلقین سے ہین اس رسالہ شریفہ کو مفید خاص و
عام سمجھکر (مرتبہ دوم) طبع فرمایا خدا کرے کہ یہ
رسالہ انکی جانب سے اس دار ناپائدار مین زندہ یادگار
اور یوم لا ینفع مال ولا بنون مین ذخیرہ
اور مایہ افتخار ہو آمین لاہو مبارک حوتلی

سید ابو الفضل رضوی القمی
۱۳۲۳ھ

رسالہ
احکام الشکوک للفقراء والملوک
مصنفہ تاج العلما مولوی سید علی حائری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق الانسان مرکبا من السہو والنسیان ثم نصب
لہم اہل القرآن وامرہم بذکرہم من اہل الذکر والفرقان
فبیّنوا لہم باحسن البیان حتی صار لہم النسیان کالعیان و
والصلوۃ علی محمد ہو نبی مرسل فی آخر الزمان واہل بیتہ
الطیبۃ الطاہرۃ ائمۃ الانس والجان مادامت الافلاک فی الدوران
والتدویر للنیران اما بعد اقل الخلیفہ ابو تراب السید
علی الحائری لاہوری ابن العلامہ السید ابو القاسم الرضوی القمی برادران
اہل ایمان کی خدمت بابرکت مین عرض رسان ہے کہ مجھ سے اکثر اہل ایمان
نے مکرر خواہش فرمائی ہے کہ شکیات نماز کو زبان اردو مین بصریح العبارۃ
دون التلویح والاشارۃ بطریق ایک رسالہ کے جمع کرون لیکن کثرۃ اشتغال
دینی و دنیوی کی وجہ سے ابتک تعمیل فرمائش مومنین سے قاصر رہا چونکہ
سنہ ۱۳۱۲ ہجری ماہ رجب المرجب مین ضروری اتفاق سفر پشاور کا ہوا تو مومنین پشاور
نے حد سے زیادہ اشتیاق ظاہر فرمایا یہانتک کہ شرعی تکلیف مقتضی ہوئے پس
یہ رسالہ نافعہ وعجالہ قاطعہ موسومہ بہ احکام الشکوک للفقراء والملوک

عبارت واضحہ لایحہ مین بطریق مختصر لکھا گیا ہے تاکہ مومنین مقلدین مطابق اسی تحریر کے عمل کرین واگرنہ صحت عمل مین ان کے اشکال ہے پس منقسم کیا گیا ہے یہ رسالہ ایک مقدمہ پانچ توضیح اور خاتمہ مین پہلے مقدمات نماز کے شکیات مین دوم شک اصل نماز بجالانے مین سوم افعال نماز کے شکیات مین چہارم رکعات نماز کے شکیات مین پنجم توابع نماز کے شکیات مین مقدمہ ہر ایک صاحب بصیرت اور بسیرت اور عقل اور شعور پر واضح اور ظاہر ہے کہ حق تعالی نے بنی نوع انسان کو بمقتضاے آیہ شریفہ ولقد کرمنا بنی آدم تمام مخلوقات سے اشرف اور افضل خلق فرمایا پھر ان مین سے ایک طائفہ کو ہر ایک قسم کے قبایح اور خطایا اور سہو اور نسیان سے معصوم اور مطہر فرمایا اور یہی طائفہ باعث اور علت غایئی ذرات اور مخلوقات اور ممکنات کے ایجاد کا ہوا اور دوسرا طائفہ چونکہ بوجہ عدم عصمت کے اکثر مصدر خطا و سہو و نسیان ہین لہذا ان مین سے عدم عصمت کے اقتضا سے اگر کوئی صاحب افضل عبادات یعنی نماز مین کسی موقع پر خواہ کسی قسم کا شک کرے تو واسطے تدارک کے ہر شک کا حکم بھی معین فرمایا گیا ہے پس ہر ایک شخص پر واجب ہے کہ ہر ایک شک کو مطابق اس کے حکم کے تدارک کرے تاکہ نماز مین کسی قسم کا نقص لازم نہ آوے اور ان احکام شکیات کا بیان توضیحات مین کیا جاتا ہے توضیح اول مقدمات نماز مین اور اس مین چند مطلب ہین مطلب اول شکیات طہارت حدثیہ مین جسکو وضو اور غسل اور تیمم کہتے ہین اور اس مین چند مسایل ہین اول یہ شک تین قسم سے ہو سکتا ہے قبل از دخول نماز اور اثناء نماز مین اور بعد فراغت نماز کے قسم اول یعنی قبل از داخل ہونے نماز کے اگر شک کرے تو یہ بھی تین صورت سے خارج نہین ہے صورت اولی یہ کہ طہارۃ ہین یقین ہو لیکن شک ہو کہ بعد وضو یا غسل کے کوئی حدث جسکو ناقض بھی کہتے ہین واقع ہوا ہے یا نہین تو اس صورت مین حکم طہارۃ پر ہے یعنی خود کو باغسل اور باوضو جانکر نماز کو ادا کرے طہارت جدید کی حاجت نہ ہوگی صورت ثانیہ یہ کہ حدث

مین تو یقین ہے لیکن شک ہو کہ بعد ظاہر ہونے حدث کے وضوء یا غسل کیا تھا یا نہین تو خود کو با حدث جانکر وضوء یا غسل کو اعادہ کرکے نماز کو پڑہے صورت ثالثہ یہ کہ وضوء اور حدث کے واقعہ ہونے مین یقین ہے لیکن تقدیم اور تاخیر مین ایک دوسرے کی شک ہو تو خود کو با حدث سمجھکر اعادہ وضو کرکے نماز کو ادا کرے قسم ثانی اثنائے نماز مین شک کرتا ہے کہ آیا وضو یا غسل کیا تھا یا نہین تو نماز کو تمام کرکے طہارۃ کو اعادہ کرے اور پھر اسی نماز کو احتیاطاً پڑہے قسم ثالث بعد فراغت نماز کے شک کرتا ہے کہ آیا مینے وضو کیا تھا یا نہین تو جس نماز کے فراغت کے بعد شک کرتا ہے وہ نماز صحیح ہے لیکن دوسری نماز اگر کرنی چاہے تو اعادہ کرنا طہارۃ کا واجب ہے مثلاً اگر بعد نماز ظہر کے یہی شک واقع ہو تو نماز ظہر صحیح ہے لیکن نماز عصر کے واسطے اعادہ طہارۃ واجب ہوگا مسئلہ ثانیہ اگر وضوء مین یقین رکھتا ہو لیکن شک کرے کہ اعضائے وضوء جو یقیناً نجس تہے قبل از وضوء پاک کئے گئے تھے یا نہین اس صورت مین حکم اعضاء کی نجاست کا ہوگا بعد تطہیر اعضاء کے وضو کو اعادہ کرے اور اسی طرح اگر بعد وضو کے شک کرے کہ ظرف وضوء کا جو یقیناً نجس تھا قبل وضو کے پاک کیا تھا یا نہین تو ظرف اور پانی اسکا دونون محکوم بہ نجاست ہین احتیاطاً وضو کو اعادہ کرے لیکن جو نماز کہ اس وضوء سے کی گئی ہو صحیح ہے اعادہ انکا لازم نہ ہوگا مسئلہ ثالثہ اگر وضو کے پانی مین شک کیا جائے کہ مطلق ہے یا مضاف تو اس پانی سے وضو جائز نہ ہوگا اور اگر پانی کے مطلق ہونے پر یقین تھا لیکن اب شک کیا جائے کہ آب مذکور اس وقت مضاف ہوا ہے یا نہین تو ایسے پانی سے وضو کرنا جائز ہے اور اگر یقیناً کوئی چیز اس پانی مین گرے اور مخلوط بھی ہو جائے شک کیا جاوے کہ یہ پانی بسبب مخلوط ہونے کے مضاف ہوا ہے یا نہین وضو ایسے پانی سے جائز نہین ہے مسئلہ رابعہ اگر پانی کی طہارۃ اور نجاست مین شک واقع ہو تو محکوم بطہارۃ ہے وضوء اور غسل اس پانی

سے صحیح ہے **مطلب ثانی** اگر وقت کے داخل ہونے مین شک واقع ہو تو اس
کے بیان مین چند مسئلہ ہین **مسئلہ اولی** اگر شک کرے کہ نماز کا وقت داخل ہوا ہے
یا نہین تو ایسی حالت مین نماز پڑہنا جائز نہو گا **مسئلہ ثانیہ** اگر شک کرے کہ وقت
نماز کا خارج ہوا ہے یا ابھی کچھ باقی ہے مثلاً شخص صبح کو طلوع آفتاب مین بسبب
ابر وغیرہ کے شک کرے تو نماز صبح کو بنیت قربت پڑہے ادا اور قضا کی نیت لازم
نہوگی **مسئلہ ثالثہ** اگر شک کرے کہ مغرب تک آٹھ رکعت یا چار رکعت کا وقت باقی
ہے یا نہین تو احوط ہے کہ نیت کرے مین بجالاتا ہون وہ نماز جو کہ حق تعالی اس وقت
مجھسے چاہتا ہے اور بعد نیت کے چہار رکعت اقل واجب بجالاوے بعد ازان
اگر ایک رکعت یا زیادہ کا وقت باقی ہو تو نماز عصر کو پڑہے اور اگر وقت باقی نہ رہے
تو جو نماز پڑہی گئی ہے اسکو عصر قرار دیوے اور نماز ظہر کو بنیت قضا پڑہے **مطلب
ثالث** قبلہ کے شک مین پس اگر شک کرے کہ چارون جہتون مین سے قبلہ
کونسی جہت مین واقع ہوا ہے تو جو علامات رسائل فقہیہ مین شناخت قبلہ کیواسطے
مذکور ہین ضروری ہے کہ انکے روی سے تحصیل قبلہ مین بہت کوشش کرے یہانتک کہ
علم یا مظنہ قوی تحصیل قبلہ پر حاصل ہو اسوقت مطابق اپنی مظنہ کے عمل کرے پس
اگر جوانب مین سے کسی جانب پر یقین یا مظنہ حاصل نہو بلکہ دو طرف یا تین طرف
یا چارون طرف احتمال قبلہ کا پایا جاوے تو جتنی طرف احتمال قبلہ کا ہو نماز کو انہی طرف
مکرر پڑہے لیکن یہ خیال رکہنا ضروری ہے کہ اگر ظہر اور عصر پڑہنا چاہے تو پہلے ظہر کو
مکرر پڑہے پھر عصر کو مکرر بجالاوے اور ایسا ہی مغرب اور عشا کو پڑہے **مطلب رابع**
اگر لباس مصلے مین شک واقع ہو تو بیان اسکا چند مسئلون مین کیا جاتا ہے **مسئلہ**
اولی اگر نماز گذار لباس کی طہارۃ اور نجاست مین شک کرے تو محکوم بطہارۃ ہے
یہ شک ہرگز معتبر نہ ہوگا **مسئلہ ثانیہ** لباس کے نجس ہونے مین تو یقین ہے لیکن
شک کرتا ہے کہ بعد نجاست کے پاک کیئے گئے ہین یا نہین پس اگر نجاست غیر معفو ہے
تو جبتک طہارۃ انکی پر یقین نہ کیا جاوے ہرگز نماز پڑہنا ان مین جائز نہوگا **مسئلہ ثالثہ**

اگر مصلی لباس کی غصبیت مین شک کرے پس اگر بالغ مکلف کی رضا سے لیا ہو اور نجانتا ہو کہ بالغ مکلف نے وجہ حلال سے پیدا کیا ہے یا وجہ حرام سے تو واسطے مصلی کے مباح ہے اور اگر جانتا ہو کہ یہ لباس یقیناً غصبی ہے یا وجہ حرام سے خریدہ ہو ہے تو نماز اسمین باطل ہے اور اسی طرح اگر لباس غیر مکلف سے عاریتہً لیا ہو یا خریدہ ہو نماز اس مین جائز نہین ہے مسئلہ رابعہ اگر شک کرے کہ یہ لباس ابریشم خالص ہے یا نہین تو ان مین نماز کا پڑھنا جائز ہوگا مسئلہ خامسہ اگر شک کرے کہ آیا یہ لباس پوست یا اجزاء حیوان ماکول اللحم سے بنا ہوا ہے یا غیر ماکول اللحم سے تو ان مین نماز کا پڑھنا جائز نہین ہے اور اگر لباس مین بال ہون اور نہ جانتا ہو کہ یہ بال ماکول اللحم کے ہین یا غیر ماکول اللحم کے تو نماز پڑھنا انمین جائز ہے مسئلہ سادسہ اگر شک کرے کہ آیا یہ لباس حیوان میتہ سے یا حیوان تذکیہ شدہ سے بنایا گیا ہے پس اگر وہ لباس مسلمان سے لیا ہو تو نماز کا پڑھنا اس مین جائز اور صحیح ہے اور اگر کافر سے لیا ہو تو ہرگز نماز کا پڑھنا اسمین جائز نہ ہوگا مطلب خامس اگر مکان مصلے مین شک واقع ہو تو بیان اس کا چند مسئلون مین کیا جاتا ہے مسئلہ اولی اگر شک کرے کہ مالک اس جگہہ کا راضی ہے یا نہین پس اگر وہ جگہہ مکان کسی کا ہو اور راضی ہونا مالک مکان کا معلوم نہو تو نماز اس مکان مین جائز نہین ہے اور اگر وہ جگہہ صحرا اور واسع ہون پس اگرچہ ان کے مالک کا راضی ہونا یا نہونا معلوم نہوان صحرا مین نماز کا پڑھنا جائز ہے بلکہ اگر احتمال رکھتا ہو کہ یہ صحرا مال صغیر کا ہے تو پھر بھی نماز پڑھنی ان صحرا مین جائز ہے اما جو میدان کہ باغ یا دیوار وغیرہ رکھتے ہون صحرا مین ملحق نہین ہین البتہ ایسے میدان مین بغیر اجازت مالک کے نماز کا پڑھنا جائز نہوگا اور نماز کا جائز ہونا یا نہونا مکان مغصوب مین یا اس مکان مین جس کے مالک کا راضی ہونا یا راضی نہ ہونا معلوم نہین حالت اختیار مین ہے پس حالت اضطرار مین جیسے قیدی اگر قید خانہ مین نماز پڑھے بشرطیکہ وضو کرنا یا نماز کا پڑھنا باعث زیادتی تصرف کا نہو تو جائز ہے اور اجرت بھی قیدی کے ذمہ نہوگی بلکہ اجرت کا دینا حبس کرنیوالے پر لازم ہوگا مسئلہ ثانیہ اگر شک کرے کہ مکان مین

جگہ سجدہ کی پاک ہے یا نجس پس قبل اسکے اگر نجاست پر اس کے علم رکھتا ہو تو حکم
بطہارۃ ہے مسئلہ ثالثہ اگر شک کرے کہ اس مکان مین اتمام نماز تک برابر استقرار
رہ سکتا ہے یا نہین پس اگر مظنہ رکھتا ہے کہ ازدحام کی وجہ سے آخر تک استقرار نہین رہ
سکتا ہے تو نماز پڑھنی اس مکان مین ہرگز جائز نہین ہے اور اگر عدم استقرار پر مظنہ نہ
رکھتا ہو بلکہ احتمال ہو تو محض احتمال کیحالت مین نماز کا پڑھنا اس مکان مین جائز
ہے **توضیح ثانی** شک اصل نماز کے بجالانے مین پس اگر شک کرے کہ نماز پڑھی ہے
یا نہین تو خارج نہین ہے اس سے یا تمام وقت اس نماز کا گذر گیا ہے یا اسقدر وقت
باقی ہے کہ اگرچہ تمام نماز نہین پڑہ سکتا ہے لیکن بعض نماز کو اسوقت مین ادا کر
سکتا ہے تو پہلی صورت مین یعنے جبکہ تمام وقت نماز کا گذر گیا ہو تو حکم اعادہ نماز کا ہوگا
حاجت قضا کرنے کی نہوگی اور دوسری صورت مین یعنے جبکہ وقت بقدر بجالانے
نماز کے باقی ہو تو واجب ہے کہ نماز کو بجالاوے جیسے مثلاً اگر وقت بجالانے نماز
ظہر اور عصر کا باقی ہو تو دونوں کو پڑھے اور اگر وقت چہار رکعت کا ہو تو نماز عصر کو پڑھے نماز
ظہر کا پڑھنا ضروری نہین ہے اور تیسری صورت مین یعنی جبکہ وقت کمتر چہار رکعت کا
ہو پس اگر ایک رکعت کا بھی وقت باقی ہو تو نماز عصر کو پڑھے اور اگر ایک رکعت سے بھی
وقت کمتر ہو تو پڑھنا نماز کا ساقط ہے **توضیح ثالث** شکیات افعال نماز مین ہے اور
اسکی تشریح مین دو قاعدے کلیہ ہین **قاعدہ اول** یہ ایک کلیہ قاعدہ ہے کہ اگر افعال
نماز مین سے کسی فعل مین شک واقعہ ہو پس اگر فعل مابعد مین داخل ہوا ہے
تو شک معتبر نہوگا یعنے فعل بجالائے ہوئے پر بنا رکھنا واجب ہے جیسے مثلاً حالت
قرائت مین تکبیرۃ الاحرام کا شک کیا جاوے یا رکوع مین قرائت حمد کا شک ہو
یا حالت سجود مین رکوع کا یا تشہد مین سجود کا شک کرے کہ مینے بجالایا ہے یا نہین تو
حکم فعلیت کا ہوگا لیکن اگر حالت قرات سورۃ مین قرائت حمد کا شک کرے تو بنا بر احتیاط
و قربتہ مطلقہ حمد کو پڑھکر پھر سورۃ کو اعادہ کرے اور یہی حکم ہے اگر شک واقع ہو آیات مین
اور اگر رکوع مین جاہی رہا تھا تو قبل پہنچنے حد رکوع کے قرائت سورۃ مین شک کرے تو

بقصد قربت مطلقہ سجدہ کا اعادہ کرکے رکوع کرے اور اگر سجدہ مین جا ہی رہا تھا
قبل پہنچنے سجدہ کے رکوع کے بجالانے مین شک کرے تو رکوع کو بجالاکر بقصد احتیاط
نماز کو اعادہ کرے اور اگر وقت کہڑا ہوتے کے قبل تا انکہ حد قیام تک پہنچے سجود
کے بجالانے مین شک کرے تو وہ دونون سجدون کو بجالاکر احتیاطاً نماز کو بھی اعادہ
کرے **قاعدہ ثانیہ** اگر افعال نماز مین سے کسی فعل مین شک واقع ہو اور فعل
مابعد مین بھی داخل نہوا ہو تو فعل مشکوک فیہ کا بجالانا لازم ہوگا جیسے مثلاً حالت
قعود مین سجود کا یا حالت قیام مین قرائت کا شک کرے تو ضروری ہے کہ سجود اور
قرائت کو بجالاکر پھر افعال مابعد کو پڑہے اور تشریح اسکے چند مسئلون مین کیجاتی ہے
مسئلہ اگر افعال نماز مین سے کسی فعل کو بجالاکر شک کرے کہ صحیح طور پر بجالایا ہون
یا نہین جیسے مثلاً مالک یوم الدین پڑہکر پھر شک کرتا ہے کہ الرحمن الرحیم
کو بطریق صحیح بجالایا ہون یا نہین تو بقصد احتیاط قربۃ مطلقہ مشکوک فیہ کو اعادہ
کرے مسئلہ جبکہ کسی فعل مین افعال نماز مین سے شک واقع ہو اور بوجہ باقی ہونے
محل کے اسکے حکم کی بھی تعمیل کرچکا ہو بعد ازان اس فعل کے درست طور پر
بجالانے مین یقین حاصل ہوجاوے پس اگر یہ فعل رکن تھا تو نماز باطل ہے اور
اگر غیر رکن تھا تو حکم صحت نماز کا ہوگا لیکن بعد اتمام نماز کے دو سجدہ سہو کا کرنا ضروری
ہے مسئلہ اگر نماز کے سلام کے بجالانے مین شک واقع ہو پس اگر اپنی جگہ سے حرکت
نکی ہو اور کوئی فعل منافی بھی بجا نہ لایا ہو تو ضروری ہے کہ سلام کو پڑہکر نماز کو تمام کرے
اور اگر اپنے مقام سے حرکت کی ہو یا تعقیبات وغیرہ مین مشغول ہوا ہو تو شک معتبر
نہوگا نماز صحیح ہے **توضیح رابع** شکیات رکعات نماز مین اور بیان اسکا چار مطلب
مین کیا جاتا ہے **مطلب اول** بیان مین ان مواضع کے جہان شک
کرنا موجب بطلان نماز کا ہے اور وہ چھہ موضع ہین **اول** نماز دو رکعتی واجب جیسے
مثلاً نماز صبح اور نماز قصر اور نماز طواف اور نماز آیات کی رکعات مین اگر شک واقع
ہو تو نماز باطل ہے اور اعادہ اسکا واجب ہوگا **دوم** نماز مغرب یعنی سہ رکعتی نماز کی بھی

رکعات مین اگر شک واقع ہو تو نماز باطل اور اعادہ واجب ہوگا سوم نماز چہار رکعتی کی پہلی دو رکعتون مین اگر شک واقع ہو تو نماز باطل اور اعادہ واجب ہوگا چہارم شک مطلق یعنی کچھہ معلوم نہو کہ کتنی رکعتین پڑہی ہین تو اس صورت مین بھی نماز باطل اور اعادہ اسکا واجب ہوگا پنجم اگر چھہ رکعت نماز سے زیادہ مین شک واقعہ ہو تو محل خلاف ہے لیکن حجۃ الاسلام سرکار صدر مدظلہ کے نزدیک احوط ہے بنا ر چار رکعت پر رکھے اور نماز کو تمام کرکے پھر اعادہ نماز بھی کرے ششم اگر حالت قیام مین چھہ رکعت مین شک واقعہ ہو تو نماز باطل اور اعادہ لازم ہوگا اما اگر غیر حالت قیام مین بھی شک واقع ہو تو انشاء اللہ اپنے مقام مین حکم اسکا مذکور ہوگا اور اس مطلب مین دو مسئلو نکا خیال مین رکہنا بہت ضروری ہے مسئلہ جن مقامات مین شک باعث بطلان نماز کا ہے آیا بعد واقعہ ہونے شک کے نماز باطل ہوتی ہے یا نہ مسئلہ محل خلاف ہے لیکن اقوی یہ ہے کہ بعد واقع ہونے شک کے نماز باطل نہوگی بلکہ اول تروی اور تامل کرنا بہت ضروری ہوگا پس بعد تامل کے اگر طرفین مین سے کسی جانب پر یقین حاصل ہو جاوے تو مطابق اپنے یقین کے عمل کرنا واجب ہوگا اور اگر کسی طرف پر یقین حاصل نہو تو اسوقت نماز باطل ہوگی مسئلہ اگر تروی اور تامل کے بعد یقین حاصل نہو بلکہ مظنہ کسی جانب پر حاصل ہو تو اکثر بعضون کے نزدیک حکم یقین کا رکھتا ہے لیکن احوط یہ ہے کہ اسی مظنہ کے روی سے عمل کرے پھر نماز کو احتیاطاً اعادہ کرے مطلب دوم ان مواضع کے بیان مین جہان شک کرنا موجب بطلان نماز کا نہین ہوتا ہے۔ اور اس کا بیان چھہ موضعون مین کیا جاتا ہے۔ موضع اول۔ شک کثیر الشک یعنے جس کو عرف مین یہ کہا جاوے کہ بہت شک کرتا ہے پس ایسا شخص اگر شک کرے دو رکعتی مین خواہ تین رکعتی مین خواہ چار رکعتی مین تو نماز اسکی باطل نہوگی بلکہ دو رکعتی کے شک مین بنا دو رکعت پر رکھے اور ۳ رکعتی مین اگر ایک اور دو مین شک کرے تو بنا دو رکعت پر رکھے اور اگر دو اور تین مین شک کرے تو بنا تین پر رکھے اور اسیطرح اگر چار رکعتی کی دو اور تین مین شک کرے تو بنا تین رکعت پر رکھے نماز اسکی صحیح ہے کسی حالت مین نماز باطل نہوگی اما کثیر الشک اگر کسی فعل مین افعال نماز مین سے شک کرے جیسے مثلاً قبل شروع کرنے نماز

کے وضو کے بجالانے مین شک کرے یا قبل شروع کرنے قرائت سورۃ کے حمد کے پڑھنے
مین شک کرے تو احوط بلکہ اقوے ہے کہ افعال مشکوکہ کو اعادہ کرے **موضع
دوم** شک زائل یعنی جو شک کہ بعد تفکر و تامل کے دور اور زائل ہو جاوے تو وہ بھی
ہرگز معتبر نہین ہے لیکن یہ شک چار قسم سے ہو سکتا ہے **اول** اگر شک کیا جاوے
اور بعد تامل کے اگر یقین کسی طرف پر حاصل ہو جاوے تو یقین پر عمل کرے
شک کا اعتبار نہو گا **دوم** جو شک کہ واقع ہوا اور بعد تامل کے کسی طرف پر مظنہ
حاصل ہو جاوے تو مظنہ پر عمل کرے شک کا اعتبار نہو گا **سوم** جو شک کہ بعد
تامل کے دوسرے شک سے بدل ہو جاوے جیسے مثلاً اگر دو اور تین مین شک
واقع ہو اور بعد تامل کے خیال مین آیا کہ یہ شک نہین ہے بلکہ شک تین اور
چار رکعت مین ہے تو آخر کے شک کا حکم بجالاوے پہلا شک ہرگز معتبر نہو گا۔
چہارم جو شک کہ بعد تامل اور تفکر کے زائل نہو بلکہ اپنی حالت پر باقی اور برقرار
ہے تو جو حکم اسکا ہو گا عمل کرنا اس پر واجب ہو گا **موضع سوم** شک حالت نماز
جماعت مین پس اگر امام شک کرے درحالیکہ ماموم یقین رکھتا ہو تو شک
امام کا معتبر نہو گا اور اسی طرح اگر ماموم شک کرے درحالیکہ امام یقین رکھتا ہو
تو شک ماموم کا ہرگز معتبر نہو گا بلکہ ایک دوسرے کے یقین پر عمل کرنا ضروری
ہو گا اور اگر امام اور ماموم دونون شک کرین اور شک بھی دونون کا ایک ہی
قسم کا ہو جیسے اگر شک دونون کا دوسرے اور تیسرے رکعت مین ہو تو دونون
کو مطابق اس کے حکم کے عمل کرنا واجب ہو گا اور اگر شک دونون کا متفرق ہو
اور متفرق بھی جامع نہو جیسے مثلاً ایک کا شک دو اور تین رکعت کا ہو اور
دوسرے کا شک تین اور چار رکعت کا تو حکم دونون کا واحد ہے یعنے دونون
کے واسطے ضروری ہے کہ بنا تین پر رکھکر اس نماز کو تمام کرے اور احوط یہ
ہے کہ بعد از اتمام نماز کو دونون اعادہ کرین **موضع چہارم** شک رکعات نماز نافلہ
مین اگر واقع ہو تو بنا بر اقل رکھکر نماز کو تمام کرے **مسئلہ** اگر کوئی شخص نماز نافلہ

کو نذر یا عہد یا قسم سے خود پر واجب کرے اور اس مین شک واقع ہو تو آیا شکیات
واجب کا عمل کیا جاوے یا شکیات نوافل کا پس اگرچہ علما کے نزدیک محل خلاف
ہے لیکن احوط یہ ہے کہ نوافل کے شکیات کا حکم بجا لا کر پھر نماز کو اعادہ کرے موضع
پنجم نماز احتیاط کے شکیات مین پس اگر شک واقع ہو نماز احتیاط مین خواہ
وہ نماز ایک رکعتی ہو یا دو رکعتی اس صورت مین اگر زیادہ پر بنا رکھنا نماز کے باطل
ہونیکا باعث نہوتا ہو تو ضروری ہے کہ اکثر پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے ورنہ بنا بر اقل
رکھنا واجب ہوگا **موضع ششم** اگر بعد فراغت کے شک واقع ہو اگرچہ کسی ایک مقام
مین ہو ہرگز وہ شک معتبر نہوگا **مطلب سوم** نماز کے ان شکیات رکعات مین
جہان شک باعث نماز احتیاط کا ہوتا ہے اسکا بیان چار صورتون مین کیا جاتا
ہے **اول** نماز چار رکعتی کی آخری دو رکعتون مین قبل اکمال سجدتین کے دو اور
تین رکعت کا شک واقع ہو تو نماز باطل ہے اور اگر یہی شک بعد اکمال سجدتین
کے واقع ہو تو بنا تین رکعت پر رکھے اور چوتھی رکعت پڑھکر نماز کو تمام کرے پھر
ایک رکعت بلا فاصلہ کھڑا ہوکر بجا لاوے اور احوط یہ ہے کہ بعد ازان دو رکعت بیٹھ
کر بھی پڑہے اور نماز کو بھی اعادہ کرے **دوم** اگر شک تین اور چار رکعت مین واقع
ہو خواہ قبل اکمال سجدتین کے واقع ہو یا بعد اکمال کے نماز کسی صورت مین باطل
نہوگی بلکہ بنا چار رکعت پر رکھکر نماز کو تمام کرے پھر احتیاطاً ایک رکعت کھڑا ہوکر
یا دو رکعت بیٹھ کر پڑہے **سوم** اگر دو اور چار رکعت مین بعد اکمال سجدتین کے شک
واقع ہو تو بنا چار رکعت پر رکھکر نماز کو تمام کرے پھر دو رکعت نماز احتیاط کی کھڑا
ہو کر پڑہے **چہارم** اگر دو اور تین اور چار رکعت مین بعد اکمال سجدتین کے شک
واقع ہو تو چار رکعت پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے پھر اول دو رکعت نماز احتیاط کی
کھڑا ہوکر پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑہے **مطلب چہارم** نماز کے ان شکیات رکعات
کے بیان مین ہے جہان شک باعث سجدہ سہو کے ہوتا ہے یہ حکم ایک ہی
صورت مین ہے اگر چار اور پانچ رکعت مین بعد اکمال سجدہ مین کے شک

واقع ہو تو بنا چار رکعت پر رکھکر نماز کو تمام کرے پھر دو سجدہ سہو کے کرنا ضروری ہین لیکن حجۃ الاسلام حاجی سید اسمٰعیل صدر مدظلہ کے نزدیک احوط یہ ہے کہ بعد دو سجدہ سہو کے نماز کو احتیاطاً اعادہ کرے ۔ **قاعدہ** یہان تک بیان شکیات صحیحہ کا تھا اب اور پانچ صورتین ذکر کی جاتی ہین جنکا حکم بھی انہین مذکورہ صورتون پر تفریع کیا جاتا ہے **اول** اگر تین اور پانچ رکعت کا حالت قیام مین شک واقع ہو تو بیٹھکر دو اور چار رکعت کے شک کا حکم بجالاوے یعنی چار رکعت پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے پھر دو رکعت نماز احتیاط کی کھڑا ہو کر پڑہے اور احوط واجبی یہ ہے کہ بعد ازان نماز بھی اعادہ کرے **دوم** اگر تین اور چار اور پانچ رکعت کا حالت قیام مین شک واقع ہو تو بیٹھ کر دو اور تین اور چار رکعت کے شک کا حکم بجالاوے یعنے چار رکعت پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے پھر اول دو رکعت نماز احتیاط کی کھڑا ہو کر پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑہے بعد ازان بنیت احتیاط واجبی نماز کو اعادہ کرے **سوم** اگر چار اور پانچ رکعت کا حالت قیام مین شک واقع ہو تو بیٹھ کر تین اور چار رکعت کے شک کا حکم بجالاوے یعنے بنا چار رکعت پر رکھے اور نماز کو تمام کرے پھر ایک رکعت نماز احتیاط کی کھڑا ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑہے لیکن اس شک مین علاوہ حکم مذکورہ کے دو سجدہ سہو کا بجالانا ضروری ہے اور پھر بنیت احتیاط واجب نماز کو اعادہ کرے **چہارم** اگر دو اور چار اور پانچ رکعت کا بعد اکمال سجدتین کے شک واقع ہو تو دو اور چار رکعت کے شک کا اور نیز چار اور پانچ رکعت کے شک کا حکم بجالاوے یعنے چار رکعت پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے پھر پہلے دو رکعت نماز احتیاط کی کھڑا ہو کر پڑہے اور پھر دو سجدہ سہو کے بھی بجالا کر نماز کو بنیت احتیاط واجبی اعادہ کرے **پنجم** اگر تین اور چار اور پانچ رکعت کا بغیر قیام کے جس حالت مین شک واقع ہو تو تین اور چار رکعت کے شک کا اور نیز چار اور پانچ رکعت کے شک کا حکم بجالاوے یعنے چار رکعت پر بنا رکھکر پہلے دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹھکر یا

ایک رکعت کھڑا ہو کر بجالاوے اور نیز دو سجدہ سہو کے کرے بعد ازان بنیت احتیاط واجب نماز کو بھی اعادہ کرے تنبیہ نماز احتیاط مین نیت کی صورت یہ ہے کہ نماز احتیاط کھڑا ہو کر یا بیٹھ کر واسطے واقع ہونے شک کے فلانی نماز مین بجالاتا ہون واجب قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہکر سورۂ حمد کو بعد بسم اللہ کے احتیاطاً آہستہ پڑھے حاجت سورۃ پڑھنے کی نہو گی بغیر قنوت کے باقی افعال رکوع اور سجود اور سلام وغیرہ کو مانند نماز کے پڑھنا واجب ہوگا توضیح خامس تو ابع نماز کے شکیات مین اور بیان اُن کا تین فائدون مین کیا جاتا ہے فائدہ اول نماز احتیاط کے شکیات مین یہ شک تین صورتون سے ہوسکتا ہے کیونکہ یہ شک یا نماز کے بجالانے مین واقع ہوا ہے اور یا اسکی رکعات مین اور یا اسکے افعال مین واقع ہوا ہے پس بیان اسکا تین مسئلون مین کیا جاتا ہے مسئلہ اگر نماز احتیاط کے بجالانے مین شک واقع ہوا ہو پس اگر اپنے مقام سے ابھی حرکت نہ کی ہو اور کوئی فعل بھی منافی عمل مین نہ لایا ہو تو نماز احتیاط کا بجالانا ضروری ہوگا اور اگر مقام سے حرکت کی ہو اور فعل بھی منافی عمل مین لایا ہو پس اگر نماز کا وقت باقی ہو تو احوط ہے کہ ملاحظہ شرائط کے بعد نماز کو پڑھے اور اگر وقت گذر گیا ہو پس اگرچہ فعل منافی بھی عمل مین نہ لایا ہو ہرگز بجالانا نماز کا لازم نہوگا مسئلہ اگر نماز احتیاط کے افعال مین شک واقع ہو تو بعضون کے نزدیک شک معتبر نہین ہے بلکہ اتیان پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے لیکن اقوی یہ ہے کہ اگر محل باقی ہو تو بجالانا فعل مشکوک فیہ کا ضروری ہوگا اور اگر محل گذر گیا ہو تو ہرگز شک معتبر نہوگا مسئلہ اگر نماز احتیاط کی رکعات مین شک واقع ہوا ہو اور اکثر پر بنا رکھنا مبطل نماز نہو تو اکثر پر بنا رکھکر نماز کو تمام کرے ورنہ بنا بر اقل رکھنا ضروری ہوگا فائدہ ثانیہ بیان کیا جاتا ہے اجزا فراموش شدہ کے شک مین پس اگر شک واقع ہو کہ تشہد یا سجدہ فراموش شدہ کو بعد اتمام نماز کے بجالایا ہون یا نہ پس اگر

اپنے مقام سے بھی حرکت نکی ہو اور فعل بھی منافی عمل مین نہ لایا ہو تو ضروری ہے کہ فوراً بجالاوے اور اگر مقام سے حرکت کی ہو اور منافی بھی عمل مین لایا ہو لیکن ابھی وقت باقی ہو تو احوط ہے کہ پھر بھی ترک نہ کرے اور اگر وقت گذر گیا ہو پس اگرچہ فعل منافی بھی عمل مین نہ لایا ہو تو بجالانا ان کا لازم نہ ہوگا اور اگر ان اجزاء کے جزئیات مین شک واقع ہو تو جبتک دوسری جزء مین داخل نہوا ہو بجالانا ان کا ضروری اور لازمی ہے اور اگر دوسرے جزء مین داخل ہو چکا ہو تو اس صورت مین بجالانا لازم نہو گا **فائدہ ثالثہ** اگر سجدہ سہو مین شک واقع ہو تو بیان اس کا دو مسئلون مین کیا جاتا ہے۔

مسئلہ اگر سجدہ سہو کے بجالانے مین شک واقع ہو پس اگرچہ فعل منافی بھی عمل مین لایا ہو اور مقام سے بھی حرکت کی ہو اور اگرچہ وقت بھی گذر گیا ہو بجالانا ان کا ضروری ہے **مسئلہ** اگر اثناء سجدہ سہو مین اس کے عدد مین شک واقع ہو پس اگر یہ شک اس کا ایک اور دو مین ہو تو بنا دو سجدہ پر رکھکر تمام کرے پھر دو سجدے احتیاطاً بجالاوے اور اگر شک اس کا دو اور تین مین ہو تو پھر بھی بنا دو سجدہ پر رکھکر تمام کرے

خاتمہ جو احکام کہ شکیات مین بیان کئے گئے مین ہر ایک شخص مصلے پر واجب ہے اگر کسی قسم کا شک واقع ہو تو مطابق اس کے حکم کے عمل کرے اس وقت اس کی نماز صحیح ہوگی اور اگر کوئی شخص بسبب واقع ہونے شک کے حکم اس کا بجا نہ لاوے اور اس صلوۃ مشکوکہ کو ترک کرکے پھر اعادہ نماز کرے تو دونون نمازین اس کی باطل ہون گی اور اگر ہر شک مین مطابق مذکور حکم اس کا بجالاوے تو اس کی صحت نماز مین کسی قسم کا شک اور شبہہ نہ رہے گا۔

والحمد للہ رب العالمین وسلم علی خاتم الانبیاء والمرسلین محمد خیر الانام وآلہ البررۃ الکرام

نمقتها فی سلخ شعبان المعظم سنه ۱۳۱۴ھ

تممت فی مبارک حویلی لاہور

حررہ خادم الشریعة المطهرة

سید علی الحائری لاہوری



فہرست کتب مصنفہ شیعہ حجۃ الاسلام مجتہد العصر مولینا سید علی الحائری لاہوری

غایۃ المقصود	مجلد اوّل - اسمیں امام مہدی کی ولادت و وجود و غیبت و ظہور و خلاصۃ وفات تک آنحضرت کے کل حالات کی باستدلال تحقیق تہتّر مذہب کی تعداد ہونے و مرزا قادیانی کا رد فارسی	(عہ)
غایۃ المقصود	مجلد دوم جسمیں حضرت عیسےٰ کا آسمان پر جانا اور پھر نازل ہونا اور دجال اور اسکا خروج اور یاجوج ماجوج کی تحقیق اور مرزا قادیانی کا بخوبی رد و جملہ اعتراضات کا استدلالی جواب فارسی	(عہ)
غایۃ المقصود	مجلد سوم جس میں امام مہدی موعود کی انبیاء سلف سے مشابہت غیبت اور ظہور میں تشریح و تحقیق القاب آنحضرت اور بقیہ حالات امام مہدی موعود اور مرزا قادیانی کا رد فارسی	(عہ)
منہاج السلامہ	عقائد مذہب شیعہ از اوّل توحید و عدل و نبوت و امامت و معاد باستدلال بطور فلاسفانہ و منہج حکیمانہ آجکل کے نوجوانوں کے واسطے اسکے مطالعہ کی سخت ضرورت ہے فارسی	(عہ)
غایۃ المقصود	جلد چہارم بقیہ حالات امام مہدی اور قادیانی کا شرک فی الوحدت کفر فی النبوۃ والامامت والمعاد اور اس کے جملہ اقوال کی براہین قاطعہ سے تردید	(عہ)
رسالۃ الغدیریہ	پیغمبر کا خم غدیر میں علی کو خلیفہ مقرر کرنا اور صحابہ و قرابہ سے انکی بیعت لینا اور بعد انکا بیعت کے توڑنے کے وجوہ کتب اہل سنت سے	۶ر
سیف الفرقان	فسق و کفر و نفاق و ارتداد و اسلام و ایمان اور مدارج کی تحقیق فارسی	۵ر
بشارات احمدیہ	حضرت محمد و ائمہ اثنا عشر کی امامت و امام حسین کی شہادت کا انجیل و توراۃ و زبور سے ثبوت - فارسی	۳ر
تنقید	اجتہاد اور تقلید کا احادیث اور قرآن مجید سے اثبات فارسی	۱۰ر
تقلید المقلدین	اسمیں ضروریہ مسائل تقلیدیہ شرعیہ فرعیہ کا بیان اردو	نہ ر
انوار	غسل جنابت و میت و مس میت کی علت اور مسئلہ اکل و ماکول کی تحقیق فارسی	۱ر
احکام الشکوک	اسمیں شکیات کا بیان اور مقدمات نماز سے تا رکعت تک اردو	۱۰ر
تنبیہ المؤمنین	اجتہاد کے شرائط کا بیان - فارسی	۱ر
سوال و جواب	نکاح سیدہ کا غیر سید سے فارسی معہ ترجمہ اردو	۲ر
[illegible]	حقیقت اور عمارت قرآن اور حدوث قرطاس کی تحقیق باستدلال فارسی	۳ر

حل بالا یحل	اطفال کفار اور ولد الزنا کا دنیا و آخرت میں حکم با دلہ عقلیہ و نقلیہ فارسی	۲
میزان الاعمال	میزان یوم قیامت کا مفصل بیان اور اعتراضات کا جواب فارسی	۲ر
تقریظات المشاہیر	جلد اول - اسمیں جماہیر علماء کے خطوط الشاہ پر دراز عربی زبان کی قابل دید ہیں	۲ر
ایضاً	جلد دوم - علماء ایران و عراق و لبنان کے فارسی و عربی خطوط الشا ر	۶ر
مناسک حج	اسمیں واجبات اور مستحبات و مکروہات و محرمات وادعیہ وغیرہ حج لکھے ہیں اردو	۲ر
فتاوی حائری	حصہ اول جسمیں مسلہ توحید مسلہ فدک ایمان ابوطالب سیادت عبدالقادر - لعان - باب فاطمہ - احراق قرآن غسل میت و جنابت مسئلہ متعہ وغیرہ کی تحقیق	۱۲ر
مقدمات نماز شیعہ	وضو غسل و تیمم و شیعہ کی نماز اس رسالہ میں لکھی ہے اردو	۱ر
صورۃ الصلوٰۃ	ترکیب اور ترجمہ نماز شیعہ - اردو	۱ر
لمعۃ المعانی	در اثبات استحباب سجود بر تربت حسینی و ثواب آن فارسی	۲ر
تحذیر المعاندین	در تفصیل حالات معاویہ از جنگ و لعن کردن بر مرتضی علی علیہ السلام از تواریخ و کتب مسانیدہ معتبرہ اہل سنت فارسی	۳ر
تبصرۃ العقلاء	امام حسین علیہ السلام کے حالات کا گذشتہ نبیوں کے حالات سے مقابلہ اور مرزا قادیانی کے دعویٰ افضلیت کا جواب	۸ر
وسیلۃ المبتلاء	ائمہ طاہرین علیہم السلام کا انبیاء کیوقت وسیلہ نجات ہونا - اور مرزا قادیانی کے دعوے افضلیت کا جواب	۱ر
حجت شاہدہ	بجواب اختلاف فتنہ اشد جسمیں مرزائیوں کی پوری قلعی کھولدیگئی ہے کتاب کل سنی و شیعہ و اہل حدیث کے نزدیک مرزائیوں کے حق میں لاجواب مان لی گئی ہے	۲ر
بیان الجہر والاخفات	قرائت قرآن و قرائت نماز کے بلند پڑھنے کی تحقیق عربی	۱ر
الہدی	کعبہ کی طرف سجدہ کرنے کی وجہ اور آریہ کی تردید - اردو	۱ر
البرہان	خلافت ابوبکر کیوقت علی کا دعویٰ خلافت کرنا اور معجزہ دکھانا اردو	۱ر
اللواء	شیعوں کا کربلائی مٹی میں مردے دفن کرنیکی وجہ اور اسکے فضایل اردو	۱ر
الحویۃ	جسمیں یہودی کے دلیل روح اللہ ہے عیسیٰ کو محمد پر افضل قرار دینے کا جواب اردو	۱ر
صفیۃ الصبیان والنسوان	تمام مسایل ضروریہ اصول دین بادلیل عورتوں اور بچوں کیواسطے اردو	

بیاض حائری - جسمیں عقائد اصول دین و فروع دین شیعہ بغرض تعلیم مختصر لکھے ہیں فارسی قیمت ۱/ر

فہرست کتب مصنفہ حجۃ الاسلام مجتہد العصر مولینا سید ابو القاسم قمی لاہوری

تفسیر لوامع التنزیل فارسی

جو ہر پارہ کی ایک جلد ۳۰ سے ۴۰ جزو تک تقطیع کلان پر طبع ہوئی ہے اس میں تہتر مذہب کی کتابوں سے محققانہ بحث کیجاتی ہے قرآن کی اعجازیت وحقیقت اور ہر لفظ قرآن کا لغۃً وضعاً شرعاً اصطلاحاً معانی پر باستدلال بحث کیجاتی ہے زمانہ حال تک ایسی بسیط تفسیر بغیر اسکے کوئی تصنیف نہیں ہوئی۔ خوبی اور جامع حقایق ودقایق کے ہونے میں خود ہی اپنی نظیر ہو سکتی ہے اس کے ہوتے متقدمین اور متاخرین کی کل تفاسیر کی حاجت نہیں رہتی ہے۔ حصہ اول ختم شد۔ حصہ دوم چار روپے قیمت تخفیفی ۳ روپے۔ حصہ سوم چار روپے قیمت تخفیفی ۳ روپے حصہ ششم چار روپے قیمت تخفیفی ۳ روپے۔ حصہ ہشتم چار روپے قیمت تخفیفی ۳ روپے۔ حصہ نہم چار روپے قیمت تخفیفی ۳ روپے +

ناصر العترۃ	کتب اربعہ بخاری مسلم ترمذی مشکوٰۃ سے اس میں فضائل اور مناقب ائمہ اطہار جمع کئے گئے ہیں۔ فارسی	عہ/
برہان المتعہ	متعہ کا ثبوت کتب معتبرہ اہل سنت سے اور اس کے ثواب اور احکام و شرائط وغیرہ کا بیان فارسی	۶/
ابطال تناسخ	اس رسالہ میں بخوبی بطلان تناسخ پر مختلف قسموں سے استدلال کیا گیا ہے فارسی	۴/
تجرید المعبود	جسمیں یہود کا عقیدہ حضرت عزیر کے بارہ میں بیان کرکے پھر اسکی تحقیق فارسی	۲/
جواب لاجواب	کتب اہل سنت سے اس رسالہ میں امام حسین کی تعزیہ داری کا باستدلال ثبوت فارسی	۲/
خبر خیرپوری	یہ ملا محمد بہاولپوری کے چند اعتراضات کا جواب انہیں کے مذہب کی کتابوں سے دیا گیا ہے۔ فارسی	۲/
رسالہ نفی جبر	دلائل عقلیہ اور نقلیہ کتب اہل سنت سے خدا کے جبر کرنے کا بطلان اور عدل کا ثبوت فارسی	۱/

اجوبہ زاہرہ	تین اعتراض اہل سنت کا جواب اور لعنت کے معنی اور تحقیق فارسی	۱۰/
جواب بالصواب	در تحقیق طہارت و نجاست طعام اہل کتاب از قرآن و احادیث عربی معہ ترجمہ فارسی	۱۰/
کتاب البشرے	مجلد اول - سید علی ہمدانی شافعی کے رسالہ مودۃ القربےٰ کے شرح فضائل اہل بیت فارسی	۱۴/ عیصہ
ایضاً	مجلد ثانی - اہلبیت کی تحقیق خلافت اور فضائل ہیں فارسی	۸/ عیصہ
برہان البیان	اس رسالہ میں صرف آیہ استخلاف کی تحقیق کیگئی ہے - فارسی	۲/
ارکان خمسہ	اس رسالہ میں مسائل تقلیدیہ شرعیہ لکھے گئے ہیں - اردو	۲/
ارمان خمسہ	اس رسالہ میں بھی مسائل تقلیدیہ شرعیہ فرعیہ لکھے گئے ہیں فارسی	۲/
جواب العین	تحقیق وجہ کسوفین با دلہ عقلیہ و نقلیہ فارسی	۲/

فہرست کتب متفرقہ مذاہب شیعہ و سُنّی

منہج الرشاد	یہ کتاب علم فقہ میں ہے جسپر حجۃ الاسلام آقا سید اسمٰعیل صدر مدظلہ نے مقلدین کے واسطے حاشیہ کیا ہے یہ کتاب نہایت قلیل رہگئی ہے مقلدین صدر جلد خریدیں فارسی	عدا/
تحفۃ المسلمین	یہ کتاب نصاریٰ کا در تصنیف پادشاہ ملک سندھ شہزادہ نواب میر محمد حسن علیخان صاحب بہادر فارسی	۶/
زینۃ الکبرےٰ	فارسی اشعار مرثیہ امام حسین علیہ السلام تصنیف پادشاہ سندھ شہزادہ نواب میر محمد حسن علیخان صاحب فارسی	۲/
رسالہ قرۃ	در تحقیق غرہ ماہ رمضان و علم سوم یوم الشک ما ستیہ قالی	۳/
ہدایۃ القلیل	ردیات متاکیک انساب فارسی	۱/
سیف جہارم	در شرائط ثبوت شہادت ورد متاکیک فارسی	۲/
خصائص نسائی	در بیان مناقب مرتضوی تصنیف امام احمد بن شعیب نسائی عربی	۴/

المشتہر
سید اولاد رضا رضوی القمی لاہور ۱۲